© rasailojaraid.com

ایک ایک شخص کو چن چن کر تہہ تیغ کیا جارہا ہے۔ وفاق المدارس العربیہ کا یہ اجلاس اپنے ان افغانستانی قابلِ فخر سپوتوں اور فضلاء کو بھی سلام کرتا ہے۔ جو وفاق المدارس سے وابستہ مدارس سے فارغ ہوئے اور اب اپنے ملک میں روسی حکومت کے خلاف جہاد میں بدر وحنین جیسے مثالی واقعات کو اپنے خونِ شہادت سے رقم کر رہے ہیں۔ اور ان فضلاء میں اب تک سینکڑوں جامِ شہادت نوش کر چکے ہیں۔ وفاق المدارس العربیہ کے نزدیک یہ غیور علماء شمع اسلام پر نثار ہو کر جہاد و عزیمت کا زریں باب رقم کر رہے ہیں۔ جو دنیا بھر کے علماء کیلئے عموماً اور پاکستان کے دینی اور علمی حلقوں کیلئے خصوصاً دعوتِ عمل دے رہے ہیں۔

چونکہ اشتراکیت کی یہ یلغار پاکستان کے دروازے پر دستک دے رہی ہے۔ اس لئے وفاق المدارس کا یہ اہم اجلاس یہاں کے اہلِ علم اربابِ مدارس خانقاہوں اور دینی مراکز سے وابستہ حلقوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ ان حالات پر گہری نظر رکھے اور اس بارے میں مسؤلیتِ خداوندی کا احساس اور جذبہ بیداری کو اپنے اندر پیدا کریں، وفاق المدارس کا یہ اجلاس اس جہاد کو عظیم اسلامی جہاد قرار دیتے ہوئے شہداء کیلئے دعائے مغفرت کرتا ہے۔

★

مدارسِ عربیہ کے تعلیمی سال کا آغاز شوال سے ہوتا ہے نصاب مدارس کے سلسلہ میں ایک جزدی تجویز پر مشتمل یہ مکتوب پچھلے دنوں مدارس عربیہ کے بعض احباب کو لکھا گیا تھا۔ کیا عجب الحق کے ذریعہ بھی یہ آواز کسی صاحبِ درد پر اثر انداز ہو سکے۔ مکتوب کے مخاطب مدارس عربیہ کے نظم و تعلیم سے وابستہ حضرات ہیں :

"ہمارے اکابر علم و فضل ہمیشہ سے نصابِ تعلیم میں بہتر سے بہتر جامع اور مفید کتابوں سے استفادہ کی ضرورت محسوس کرتے چلے آئے ہیں۔ یہ ضرورت خاص طور سے ابتدائی درجات میں طلبہ کو ادب عربی، انشاء گرامر، تاریخ کے سلسلہ میں بے حد محسوس کی جاتی ہے۔ بالخصوص عربی تحریر و ترجمہ اور عربی تکلّم کے سلسلہ میں مروجہ کتب ادب اتنے بہتر نتائج کا ذریعہ نہیں بن رہیں۔ ان کتابوں کے ساتھ یا ان کے متبادل اگر ایسی کتابیں مروّج ہوں جو ابتداء سے بچّوں میں بتدریج عربیت سے مناسبت بھی پیدا کریں اور اس کے ساتھ ہی اسلامی تہذیب و ثقافت دینی رجال و تاریخ سے بھی متعارف کرائیں اور جو ادب اور دین کا دلآویز امتزاج ہوں اور اخلاقی تطہیر کے ساتھ تربیت اسلامی اور ذہن سازی کا کام بھی کر سکیں اور جو بچپن سے قرآن کریم سنتِ نبوی سیرت انبیاء سے بھی مناسبت کا ذریعہ بن سکیں تو اس کے عظیم الشان نتائج ظاہر ہوں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔ الحمد للہ کہ ہمارے پاس اس سلسلہ میں عالمِ اسلام کی معروف و برگزیدہ شخصیت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہ جیسے جیّد عالم صاحب طرز مسلمہ ادیب و مؤرّخ اور دعوت وارشاد کے

© rasailojaraid.com